© rasailojaraid.com

دعوت دی، اور جناب مالک رام سوچ وبچار اور غور وفکر کے بعد مسلمان ہو گئے۔

ذیل میں وہ ایمان افروز خط (جو جمعیت شاہ ولی اللہ، پھلت ضلع مظفر نگر انڈیا کے زیر اہتمام ماہنامہ "ارمغان دعوت" کے "دعوت اسلامی" نمبر میں شائع ہوا) قارئین کے دل کے سرور کے لیے پیش خدمت ہے۔

۱۳/۴/۱۹۹۳ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مشفق من سلام مسنون۔

چند یوم قبل سچی ہمدردی اور درد سے بھرا ہوا مکتوب موصول ہوا۔ فوراً جواب اس کا حق تھا مگر غور وفکر کرتا رہا آج کل میں ہسپتال میں پہنچا۔ اپنے کرم فرما حافظ محمد اقبال امینی جو ایک بھولے بھالے اور مخلص مسلمان ہیں کو بلوا کر انہیں سے یہ خط ہسپتال میں تحریر کرا رہا ہوں، چاہیئے تو یہ تھا کہ خود حاضر ہو کر آپ کی محبت اور احسان کا حق تو کیا، بس زبانی شکریہ ادا کرتا، مگر اس حال میں نہیں اتنے مسلمان دوستوں سے زندگی میں واسطہ پڑا مگر آپ سا دوست اور آپ سا مخلص لعلك باخع نفسك الا تکونوا مومنین کا مفہوم سمجھ میں آگیا۔ میں حافظ اقبال اور آپ کو گواہ بنا کر اقرار کرتا ہوں۔

اشھد ان لا الہ الا اللہ واشھد ان محمدا عبدہ ورسولہ امنت باللہ کما ھو باسمائہ وصفاتہ وقبلت جمیع احکامہ امنت باللہ وملئکتہ وکتبہ ورسلہ والیوم الاٰخر والقدر خیرہ وشرہ من اللہ تعالیٰ والبعث بعد الموت، ورضیت باللہ رباً وبالاسلام دیناً وبمحمد رسولاً صلی اللہ علیہ وسلم، وبالقرآن کتاباً، الحمد للہ الذی ھدانا لھٰذا وما کنا نھتدی لولا ان ھدانا اللہ۔

کل قیامت کے دن آپ سے وصول کروں گا۔ کاش اللہ تعالیٰ صحت یاب فرمائے تو کچھ کفر و شرک کی زندگی کی تلافی اور اپنے سب سے بڑے محسن کی زیارت خود خدمت میں حاضر ہو کر کر سکتا۔

آپ کے احسان کا اجر بس مولائے کل ہی دے سکتا ہے جس نے ساری عمر کے گم کردہ راہ کو ہدایت اور توفیق بھی عطا فرمائی۔

کاش! آپ سے پہلے ملاقات ہو گئی ہوتی۔ اس کی دعا بھی آپ ہی کریں۔ اللھم من احییتہ منا فاحیہ علی الاسلام ومن توفیتہ منا فتوفہ علی الایمان۔

اللہ آپ کو سلامت رکھے اور آپ کی عمر دراز کرے۔ والسلام مع الاکرام۔

خاکسار "عبدالمالک"۔ مالک رام۔

(بقیہ صـ۵۴ پر)

© rasailojaraid.com